سوال

(674) تشہد میں مخاطب کا صیغہ یعنی السلام علیک یا غائب کا صیغہ یعنی السلام علی النبی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تشہد میں مخاطب کا صیغہ یعنی ''اَلسَّلَامُ عَلَیکَ'' درست ہے یا جیسے علامہ البانی صاحب غائب کا صیغہ تجویز کرتے ہیں۔ اس بارے میں جمہور علماء کی کیا رائے ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور اہلِ علم تشہد میں صیغۂ خطاب اورنداء کے قائل ہیں۔ صاحب ''مرعاۃ المفاتیح'' رقمطراز ہیں :

'لکِن جمہُورَ الصَّحَابَۃِ، وَالتَّابِعِینَ، وَغَیرَہم مِنَ المُحَدِّثِینَ، وَالفُقَہَاءِ مُتَّفِقُونَ عَلَی التَّشَہُّدِ المَرفُوعِ المَروِیِّ بِصِیغَۃِ الخِطَابِ، وَالنِّدَاءِ۔ اَی عَدَمِ المُغَایَرَۃِ بَینَ زَمَانِہٖ ﷺ، وَمَا بَعدَہٗ' مرعاۃ المفاتیح : ۱/۶۶۴

''لیکن جمہور صحابہ رضی اللہ عنہم اورتابعین اوران کے علاوہ محدثین وفقہاء سب بصیغۂ خطاب اورنداء مرفوعاً مروی تشہد پر متفق ہیں۔ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد اوربعد کے دور میں صیغے کا کوئی تفاوت نہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :575

محدث فتویٰ